JIHĀT-UL-ISLĀM
Vol: 16, Issue: 02, January – Jun 2023

OPEN ACCESS
JIHĀT-UL-ISLĀM
pISSN: 1998-4472
eISSN: 2521-425X
www.jihat-ul-islam.com.pk

فنِ سیرت نگاری میں کتبِ دلائلِ نبوت ﷺ کا تاریخی جائزہ

A Historical Review of the Books of Proofs of Prophecy in the Art of Seerah Writing

Dr. Asma Aziz*
Assistant Prof. Department of Islamic Studies,
GC Women University Faisalabad

ABSTRACT

Art of Seerah Writings of Hazrat Muhammad (SAWW) has a vast range of areas. Among them Dalail un Nabwwah is one of unique sub-field of Seerah writings that debates on the evidences of Prophecy of Hazarat Muhammad (SAWW). This research aims to review historically all the literature that wrote on this subject. The denial of the Prophethood of Hazrat Muhammad by the non-Muslim was the big challenge for Muslim Scholars. This literature was written to reply the non-Muslims on their objections and for the Muslim to acknowledge the status of Prophecy of Hazrat Muhammad (SAWW) and to increase the love towards him (SAWW). In the development of this literature, it was written in Arabic Language and the Arab Autobiographers took part in this area of the Seerah. And later on their work and researches were transformed in other languages of the world.

Keywords: *Seerah, Dalial un Nabuwwah, Development of literature in evidence of Prophecy, Historical Evolution*

تمہید

فنِ سیرت نگاری کا آغاز عہدِ نبوی ﷺ سے ہی ہو گیا تھا[1]۔ جب آپؐ کے صحابہ کرامؓ نے آپؐ کے اقوال و افعال کو محفوظ کرنے کا اہتمام کیا۔ صحابہ اکرامؓ کے بعد نہایت ہی عقیدت سے تابعینؒ اور تبع تابعینؒ نے اس اہم کام کو سرانجام دیا۔ اس طرح

CC BY

یہ سلسلہ رواں دواں رہا، ہے اور اختتامِ دنیا تک جاری وساری رہے گا۔ عہدِ نبویؐ سے اب تک بے شمار سیرت نگاروں نے دنیا کی مختلف زبانوں میں سیرتِ طیبہ کے خوبصورت سرمائے کو تحریری صورت میں جمع کیا ہے اور کر رہے ہیں۔ ابتداء میں سیرت نگاری، علمِ حدیث سے جدا نہ تھی۔ پھر یہ علمِ حدیث اور فنِ مغازی و سیر میں تقسیم ہوئی۔ فنِ مغازی کے موضوعات میں غزوات اور جہاد تھے۔ ویسے تو پہلی اور دوسری صدی ہجری میں عروہ بن زبیرؒ (۲۳-۹۴ھ)، ابان بن عثمانؒ (۲۰-۱۰۵ھ)، وہب بن منبہؒ (۳۴-۱۱۰ھ)، عاصم بن عمر بن قتادہ (۱۲۰ھ)، شرجیل بن سعد (۱۲۳ھ)، محمد بن مسلم بن شہاب الزہریؒ (۸۷-۱۲۴ھ)، عبداللہ بن ابو بکر بن حزم ۱۳۵ھ)، موسیٰ بن عقبہؒ (۵۵-۱۴۱ھ)، نے سیرت طیبہ پر روایات کو جمع کیا۔[2]

لیکن محمد بن اسحاقؒ (۸۰-۱۵۱ھ) نے سب سے پہلے نبی کریمؐ کی سوانحِ حیات (اقوال، افعال، کمالات، غزوات وغیرہ) کو سیرت کے نام سے جمع کیا۔[3] اور آپ مغازی رسول کے امام کے لقب سے مشہور ہوئے۔ دوسری صدی ہجری کے سیرت نگاروں میں معمر بن راشد (۹۲-۱۵۳ھ)، ابو معشر السندی (۱۷۰ھ)، معتمر بن سلیمان بن طرخان (۱۰۶-۱۸۷ھ)، ابو اسحاق الفزاری (۱۸۸ھ)، یحیٰی بن سعید الاموی (۱۱۱-۱۹۵ھ)، ابو العباس الاموی (۱۱۹-۱۹۵ھ)، ابان الاحمر (۲۰۰ھ) بھی شامل ہیں۔

تیسری صدی ہجری میں واقدی (۱۳۰-۲۰۷ھ) جن کی سیرت نگاری میں مبالغہ آمیزی اور داستان سازی نظر آتی ہے۔ پھر ابنِ ہشام (۲۱۸ھ) کی سیرۃ رسول اللہ، مشہور کتابِ سیرت، سیرت کے لٹریچر میں شامل ہوئی۔ اور اُس وقت سے اب تک سیرت اصطلاح کے طور پر صرف حضرت محمد ﷺ کی حیاتِ مبارکہ کے لئے ہی مستعمل ہے۔ اسی صدی میں ابنِ سعد (۱۶۸-۲۳۰ھ) کی الطبقات الکبری، ابنِ عائذ الدمشقی (۱۵۰-۲۳۳ھ) اور ابو زرعہ دمشقی (۲۸۰ھ) بحیثیت سیرت نگار نظر آتے ہیں۔ بعد میں آنے والے مشہور سیرت نگاروں میں ابنِ حزم اندلسی کی **جوامع السیرۃ**، عبدالرحمان السہیلی کی سیرتِ ہشام کی شرح **الروض النف**، ابنِ العربی کی **محاضراتِ الابرار ومسامرات الاحیار**، ابنِ تیمیہ کی **المنتقی من اخبار المصطفی ﷺ**، امام نووی کی **السیرۃ النبویہ**، امام ذہبی کی کتاب المغازی، ابنِ قیم کی **زادالمعاد فی ھدی خیر العباد**، ابنِ کثیر کی **السیرۃ النبویۃ**، جلال الدین السیوطی کی **الخصائص الکبری**، الزرقانی کی **المواھب اللدنیۃ** فنِ سیرت نگاری کا قیمتی و معتبر سرمایہ اور بنیادی مصادر ہیں۔

کتبِ سیرت میں ہر طبقہ، زمانہ اور زبان میں سیرت نگاروں نے کہیں محدثانہ، کہیں مؤرخانہ، کہیں مؤلفانہ، کہیں فقیہانہ، کہیں متکلمانہ، کہیں ادیبانہ اور کہیں مناظرانہ مناہج و اسالیب اختیار کئے ہیں۔ اور آپ ﷺ سے متعلق ہر بات کُتبِ سیرت کا موضوع رہی ہے۔ سیرت رسول کی تالیفات کی ذیلی اقسام میں ایک اہم قسم کتب دلائل نبوت ہیں۔ دلائل نبوت سے مراد وہ

تمام تر عقلی، نقلی دلائل اور معجزات ہیں جو کہ کسی بھی رسول کی رسالت اور نبوت کی تصدیق کرتی ہوں۔ آپ ﷺ کی نبوت کی سب سے بڑی دلیل قرآن ہے۔ معجزات کو نبوت کی دلیل تسلیم کرنے میں مسلم محققین کے دو گروہ ہیں۔ ایک گروہ معجزات کو تو تسلیم کرتے ہیں مگر ان کا کہنا ہے کہ معجزہ صرف نبوت کی دلیل نہیں ہے۔ دوسری طرف جمہور محققین معجزات کو دلائل نبوت تسلیم کرتے ہیں۔ جیسے امام ابن تیمیہ معجزات کو دلائل نبوت کے طور پر ذکر کرتے ہیں۔ جیسا کہ فرماتے ہیں:

"وان کان خرق وادة فی ذلک الغبر، فمعجزات الانبیاء واعلامهم ودلائل نبوتهم ندخل فی ذلک۔"([4])

یہ خوارق (معجزات انبیاء) صرف خیر اور خلق کو نفع رسانی کے لیے ہوتے ہیں۔ کیونکہ انہی سے رسول کی رسالت کا اثبات ہوتا ہے۔

دلائلِ نبوت و معجزات پر فنی مباحث، بنیادی مصادر میں کم نظر آتی ہیں۔ عمومی طور پر یہ مباحث بعض بنیادی کتبِ سیرت اور علم الکلام میں ضمناً زیرِ بحث آئے ہیں۔ ابتدائی دور میں محدثین نے دلائل نبوت و معجزات کو مختلف عنوانات کے تحت اپنی کتب میں جمع کیا ہے، مثلاً باب علامات النبوّة ، باب علامات النبوّة فی الاسلام ، باب فی معجزات النبیﷺ، باب فی المعجزات، باب فی آیات اثباتِ نبوّة النبیﷺ وغیرہ۔[5]

کتبِ دلائلِ نبوت

کتبِ سیرت کے بنیادی مصادر میں مؤلفین نے اپنے اپنے ذوق اور اسالیب کے مطابق دلائل نبوّة و معجزات کو مرتب کرنے کی کوشش کی ہے۔ یہ تصانیف اگرچہ مختلف ناموں سے مرتب ہوئیں مگر ان کا موضوع مشترک ہے، مثلاً الآیات، البیّنات، **اعلام النبوّة، دلائل النبوّة، خصائص النبوّة، الشواہد النبوّة** اور **معجزات النبیّﷺ** وغیرہ۔ ناموں میں اختلاف کی وجہ یہ ہے کہ ذکر کئے گئے یہ تمام الفاظ دراصل ایک دوسرے ہی کے مترادف ہیں۔ اسی لیے دلائل النبوّة پر مستقل تصانیف مختلف عنوانات کے تحت مرتب ہوئی ہیں مثلاً:

1۔ کتبِ آیات

آیات کے عنوان کے تحت لکھی گئی کُتب میں درج ذیل ہیں:

1. **آيات النبيﷺ**، مصنف: **علي بن محمد المدائني (ت215ھ)**[6]، ابنِ حجر عسقلانی (۸۵۲ھ) 'الآیات النیرات للخوارق و المعجزات' مشہور ہیں۔

2. البشائر والأعلام لسياق ما لسيدنا محمد ﷺ من الآيات البينات والمعجزات الباهرات والأعلام ،مصنف: حافظ الحسن بن على ابن القطان ت 548هـ ، المنجد نے اس کتاب کا نام اپنی معجم میں ذکر کیا ہے۔[7].
3. قصد السبيل في معرفة آيات الرسول ﷺ ،مصنف:أحمد بن عبد الصمد بن أبي عبيدة الأنصاري الخزرجي ت 582ھ ،ابن فرحون نے اس کا ذکر کیا ہے۔[8].
4. الإحكام لسياق ما لسيدنا محمد عليه السلام من الآيات البينات الباهرات والأعلام ، مصنف:علي بن محمد بن القطان ت 628ھ ، المنجد نے اس کتاب کا نام اپنی معجم میں ذکر کیا ہے۔[9]
5. الآيات البينات فيما في أعضاء رسول الله ﷺ من المعجزات ،مصنف: أبي الخطاب بن عمر بن حسن ابن دحية السبتي ت 633ھ ، حاجی خلیفہ نے اس کا نام الآيات البينات ذکر کیا ہے۔[10]

2۔کتبِ اعلام النبّوۃ

'اعلام النبّوۃ' کے عنوان کے تحت کتب تحریر کرنے والوں میں سے درج ذیل ہیں:

1. أعلام النبوة ، مصنف:خليفة المأمون العباسي (ت218ھ)[11]
2. أعلام النبوة ،مصنف: سليمان بن أبي عصفور الفراء المعتزلي ت269ھ امام خشنی نے اس کا ذکر کیا ہے[12]۔ڈاکٹر محمد یوسف لکھتے ہیں۔ :(وهذا أول كتاب نلقاه للمغاربة في أعلام النبوة)[13]. اعلام نبوۃ پر مستقل یہ پہلی کتاب ہے۔
3. أعلام النبوة ،مصنف: داود بن علي الأصفهاني ت 270ھابن ندیم نے اس کتاب کا ذکر کیا ہے[14]۔
4. أعلام النبوة ،مصنف: أبي داود السجستاني صاحب السنن ت 275ھ ۔وحاجي خليفة نے کتاب کا ذکر کیا ہے۔[15]
5. أعلام النبوة لأبي حاتم الرازي محمد بن إدريس ت 277ھ المنجد نے اپنی معجم میں اس کا ذکر کیا ہے۔[16]
6. أعلام النبوة،مصنف: أحمد بن فارس اللغوي ت 395ھ ، اس کا ذکر سخاوی نے کیا ہے۔[17]
7. أعلام النبوة ،مصنف: قاضي الماوردي ت450ھـ ماوردی کی کتاب کو بھی شہرت حاصل ہے۔اس کتاب کا نام

ذکر امام سخاوی نے کیا ہے۔[18] حاجی خلیفہ نے اس کتاب کا ذکر اپنی تالیف کشف الظنون میں کیا ہے۔ [19]

8. **اعلام نبوة،** مصنف: **الحافظ ابن عبد البر القرطبي ت 463ھ**[20] .

9. **الإعلام بشـواهد الأعلام لنبوة سـيدنا محمد عليه السـلام** ،مصنف: **أبي محمد عبد الله بن أبي زكريا الشقراطيسي ت466ھ** ، ابو شامہ مقدسی لکھتے ہیں۔

10. **"وجدت ناظمها –أي القصيدة الشقراطيسية- قد ذكرها في آخر مصنف له سماه (الإعلام بشواهد الأعلام لنبوة سيدنا محمد عليه السلام)--- الحمد لله منا باعث الرسل ... وذكر القصيدة"**[21].(میں نے اس کتاب میں قصیدہ شقراطیسیہ پایا ہے۔اور اس کا پہلا فقرہ جیسا کہ ذکر کیا گیا ہے۔)

11. **أعلام النبوة** ،مصنف: **أبي العبا س أحمد بن عمر بن أنس بن دلهاث الدلائي الأندلسي ت 478ھ** ، حموی نے اس کتاب کا نام ذکر کیا ہے۔([22])

12. **أعلام النبوة** ،مصنف: **أبي عبيد عبد الله بن عبد العزيز البكري الأندلسي ت 489ھـ** ، ابن الابار لکھتے ہیں کہ اس کتاب کو لوگوں نے قبول کیا ہے۔(**أخذه الناس عنه**) ([23])

13. **أعلام النبوة،** مصنف: **محمد بن عبد الله بن ظفر المكي ت 565ھـ** ،حاجی خلیفہ نے اس کتاب کا ذکر اپنی تالیف کشف الظنون میں کیا ہے۔([24])

14. **أعلام النبوة،** مصنف: **علاء الدين بن قليج ت 762**،اس کتاب کا نام ذکر امام سخاوی نے کیا ہے۔ ([25])

3۔کتبِ خصائص

1. 'خصائص' کے عنوان کے تحت مرتب کردہ تصانیف میں معجزات کے ساتھ آپ ﷺ کی نمایاں خصوصیات کو بھی شامل کیا گیا ہے:**الخصائص الكبرى لجلال الدين السيوطي ت 911ھ** ، سیوطی نے بیس سال تک خصائص کو جمع کیا جن کی تعداد ایک ہزار سے تجاوز کر گئی۔خود لکھتے ہیں- **(لقد أقمت في تتبع هذه الخصائص عشرين سنة إلى أن زادت على الألف)**[26].

اس موضوع پر لکھنے والوں میں ابنِ جوزی (۵۹۷ھ)، حافظ مغلطائی (۷۶۲ھ)، تاج الدین سبکی (۷۷۱ھ)، ابنِ حجر عسقلانی (۸۵۲ھ)وغیرہ کی کتب بھی مشہور ہیں۔

4۔کتبِ اثبات النبوّۃ

’اثبات النبوّۃ‘ کے عنوان سے تحریر کتب میں درج ذیل شامل ہیں:

1. **الحجة في إثبات نبوة النبي ﷺ** ، مصنف: **بشر بن المعتمر المعتزلي (ت210ھ)**[27]
2. **الدين والدولة في إثبات نبوة محمد ﷺ**،مصنف:**علي بن ربن الطبري (كان حيا سنة 247ھ)**،[28]
‘ابن ربن طبری پہلے نصرانی تھا۔ بعد میں اسلام قبول کیا ہے۔ انہوں نے مذکورہ کتاب میں یہود و نصاری کے اس دعوی کا رد پیش کیا ہے کہ نعوذ باللہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم نبی نہیں ہوسکتے ہیں۔ مصنف نے متکلمین کی طرز پر ان کا رد عقلی و نقلی دلائل سے کیا ہے۔[29]
3. أحمد بن عمر بن ابراھیم کی کتاب ’**اثبات نبوة محمد**ﷺ
4. احمد بن عبد حلیم بن تیمیہ کی ’**کتاب النبوات**
5. ھارونی **اثبات النبوّۃ**ﷺ
6. ابوالحسن احمد بن الحسین کی **اثبات النبوّۃ النبی**ﷺ
7. احمد محمود السادائی کی **اثبات النبوّۃ**
8. اور امام ربّانی کی **اثبات النبوّۃ** بھی ادبِ سیرت میں موجود ہیں۔

5۔ کتبِ شواہد النبوۃ

1. ’**شواہد النبوۃ**‘ کے عنوان سے فارسی زبان میں عبد الرحمٰن جامی ت 898 نے شواہد النبوت تصنیف کی، امام شوکانی نے اس تالیف کا تذکرہ کیا ہے۔ 30 . جس کا اردو ترجمہ بشیر حسین ناظم نے اور بعد میں محمد شریف عارف نے کیا۔

6۔ کتبِ دلائل النبوۃ

دلائلِ نبوّۃ و معجزات پر سب سے زیادہ تصانیف ’**دلائلِ النبوّۃ**‘ کے عنوان سے لکھی گئی ہیں ان میں درج ذیل کتب شامل ہیں:

1. **دلائل النبوة ، مصنف:أبي زرعة الرازي عبيد الله بن عبد الكريم (ت264ھ)([31])** ، ابن کثیر لکھتے ہیں۔**(هو كتاب جليل)، ونقل عنه هناك في عدة مواضع منها 1/326-4/259-6/75-77-278-283**.[32] یہ ایک عظیم کتاب ہے۔ خود ابن کثیر نے متعدد مقامات پر اس کے اقتباس ذکر کئے ہیں۔
2. **دلائل النبوة ، مصنف: عبد الله بن مسلم بن قتيبة ت 276ھ** ابن ندیم نے اس کتاب کا ذکر کیا ہے [33]

قاضی عیاض لکھتے ہیں: "أن هذا الكتاب من جملة كتب أبيه التي سمعت منه، وكان يحفظها كما يحفظ القرآن! وكان أبو حفظها إياه في اللوح وعدتها واحد وعشرون كتابا"[34]. (یہ وہ کتاب جو میں نے اپنے والد گرامی سے سماعت کی ہے اور اس کتاب کو ایسے حفظ کیا ہے جیسے قرآن مجید کو کیا جاتا ہے۔)

3. دلائل النبوة، مصنف: إبراهيم بن الهيثم البلدي ت278هـ امام سخاوی لکھتے ہیں۔: (جمعها-أي الدلائل-مع غرائب الأحاديث إبراهيم بن الهيثم البلدي)[35]. اس کتاب میں دلائل کو غرائب احادیث کے ساتھ جمع کیا گیا ہے۔
4. دلائل النبوة ،مصنف:حافظ ابن أبي الدنيا ت281ھ سخاوی نے اس کتاب کا ذکر کیا ہے۔[36]
5. دلائل النبوة ، مصنف:إبراهيم بن إسحاق الحربي ت285ھ ۔ حاجی خلیفہ نے کشف الظنون میں اس کتاب کا ذکر کیا ہے۔[37]
6. دلائل النبوة ،مصنف: فريابي ت 301ھ وهو مطبوع بهذا العنوان في جزء لطيف38. چونکہ اس کتاب میں دعا نبی ﷺ کی برکت کے حوالہ سے معجزات کثرت سے ہیں اسی وجہ سے اس کا نام امام سخاوی نے اس کتاب کا نام معجزات ذکر کیا ہے۔انہی کی ایک اور کتاب تکریر الطعام والشراب بھی ہے۔ (تكرير الطعام والشراب)([39])
7. دلائل النبوة ،مصنف:إبراهيم بن حماد بن إسحاق ت 323ھ ([40])
8. دلائل النبوة، مصنف:أبي الحسن الأشعري ت 324ھ ، ابن عساکر لکھتے ہیں۔"له كتاب في دلائل النبوة مفرد[41]. دلائل نبوۃ کے باب میں یہ کتاب یکتا ہے۔ما في القرآن من دلائل النبوة، مصنف: بكر بن العلاء القشيري ت344ھ اس کتاب کا ذکر قاضی عیاض مالکی نے کیا ہے۔([42])
9. دلائل النبوة ،مصنف: أبي أحمد محمد بن أحمد العسال ت 349ھ اس کا ذکر سخاوی نے کیا ہے۔([43])
10. دلائل النبوة ،مصنف: أبي بكر محمد بن الحسن النقاش (ت351ھ) ابن ندیم نے الفہرست میں نام ذکر کیا ہے۔([44])
11. دلائل النبوة، مصنف: حافظ أبي القاسم سليمان بن أحمد الطبراني ت360ھ اس کا ذکر سخاوی نے کیا ہے۔([45])
12. دلائل النبوة للإمام محمد بن علي القفال الشاشي ت365ھ ، امام نووی لکھتے ہیں۔ " قال: رأيت له

كتابا نفيسا في دلائل النبوة"[46] - (دلائل نبوۃ کے باب میں ایک عمدہ کتاب ہے۔)

13. دلائل النبوة ،مصنف: حافظ أبي الشيخ ابن حيان ت369ھ ، اس کا ذکر سخاوی نے کیا ہے۔[47]

14. دلائل النبوة، مصنف: أبي حفص ابن شاهين ت385ھ ،ابن کثیر نے اس کتاب کا نام ذکر کیا ہے۔([48])

15. دلائل النبوة ،مصنف: حافظ أبي عبد الله محمد بن إسحاق بن منده ت 395ھـ. اس کتاب کا نام ذکر امام سخاوی نے کیا ہے۔([49])

16. دلائل النبوة، مصنف: أبي عبد الله الحليمي صاحب القفال الشاشي ت 403ھـ . امام نووی نے کتاب کا نام ذکر کیا ہے۔([50])

17. الإكليل في دلائل النبوة ،مصنف: أبي عبد الله الحاكم النيسابوري ت 405ھـ ، امام حاکم خود اس کے متعلق لکھتے ہیں۔قال: (ذكرت في كتاب الإكليل على الترتيب بعوث رسول الله ﷺ وسراياه زيادة على المائة)[51].اس کتاب میں میں نے بعثت رسول کے علاوہ سو سے زیادہ غزوات ذکر کئے ہیں۔

18. دلائل النبوة ،مصنف: أبي سعد الخركوشي النيسابوري عبد الملك بن عثمان الواعظ ت 407ھـ ذكره بهذا العنوان الذهبي[52] ۔اس کتاب کا نام شرف المصطفیٰ بھی ہے۔جیسا کہ قاضی عیاض نے مقدمہ میں ذکر کیا ہے۔

19. فاستطال كتاب (شرف المصطفى صلى الله عليه وسلم)، فلخصه ليسهل الرجوع إليه ، واستفادته منه)[53]

20. تثبيت دلائل النبوة، مصنف: قاضي عبد الجبار بن أحمد المعتزلي ت 415ھـ،وهو مطبوع. ابن کثیر لکھتے ہیں۔قال: (له مصنفات حسنة منها دلائل النبوة وعمد الأدلة وغيرها)[54] ،دلائل نبوۃ کے باب میں ایک عمدہ کتاب ہے۔اس میں بہترین دلائل مذکور ہیں۔

21. دلائل النبوة ،مصنف: أبي نعيم الأصفهاني ت 430 ،دلائل نبوت کی تمام کتب میں سے اصفہانی کو جو شہرت ملی ہے شاید اور مصنف کو حاصل نہ ہوئی ہو۔حاجی خلیفہ نے اس کتاب کا ذکر اپنی تالیف کشف الظنون میں کیا ہے۔[55]

22. دلائل النبوة ،مصنف: أبي العباس جعفر بن محمد المستغفري الحنفي ت 432ھـ . اس کتاب کا نام ذکر امام سخاوی نے کیا ہے۔[56].

23. دلائل النبوة ،مصنف: أبي ذر الهروي عبد بن أحمد ت 434. قاضی عیاض نے بھی اس کا ذکر کیا ہے۔[57]

24. دلائل النبوة وأحوال صاحب الشريعة ﷺ ،مصنف: إمام أبي بكرأحمد بن الحسين البيهقي ت 458هـ ، اس کتاب کا نام ذکر امام سخاوی نے کیا ہے۔ (وهو أحفظها كما بينته في جزء مفرد في ختمه)[58] دلائل نبوت کے باب میں سے سب سے عمدہ کتاب اور محفوظ ترین کتاب ہے۔

25. دلائل النبوة ،مصنف: أبي القاسم إسماعيل بن محمد التيمي الأصبهاني الطلحي الملقب بقوام السنة ت 535هـ ..حاجی خلیفہ نے اس کو اپنی معجم میں ذکر کیا ہے۔[59]

26. دلائل النبوة، مصنف: أبي ذر مصعب بن محمد بن مسعود المالكي ت 604هـ ، اس کتاب کا نام ذکر امام سخاوی نے کیا ہے۔[60].

27. دلائل النبوة والإلهيات ، مصنف: أبي عبد الله محمد بن عبد الواحد المقدسي الدمشقي ت 643هـ ، ابن عماد لکھتے ہیں: في ثلاثة أجزاء [61] ، یہ کتاب تین جلدوں میں ہے۔

28. اختصار دلائل النبوة ،مصنف: عماد الدين أحمد بن إبراهيم الواسطي الدمشقي ت 711هـ ، ابن حجر نے اس کا نام ذکر کیا ہے۔[62]

29. دلائل النبوة ،مصنف: أبي بكر محمد بن حسن النقاش الموصلي ت 851هـ ، حاجی خلیفہ نے اس کتاب کا ذکر اپنی تالیف کشف الظنون میں کیا ہے۔[63].

30. نجوم المعتدين ورجوم المعتدين في دلائل نبوة سيد المرسلين مصنف : يوسف بن إسماعيل النبهاني ت 1350هـ[64].

31. دلائل النبوة ومعجزات الرسول ﷺ .مصنف: شيخ عبد الحليم محمود(65)

32. دلائل النبوة : سعيد بن عبد القادربن سالم باشنفر (معاصر)

33. الصحيح المسند دلائل النبوة : مقبل بن هادى

7۔ کتبِ معجزات

"معجزات" کے عنوان سے بھی اہم تصانیف تحریر کی گئی ہیں جو درج ذیل ہیں:

1. كتاب المعجزات أو تجديد الإيمان وشرائع الإسلام ،مصنف: أبي جعفر 322ھ اس کتاب کے بارے

میں قاضی عیاض لکھتے ہیں۔وكان يقول :

ربما انتبهت من النوم فأرى نورا من السماء ينزل على كتاب المعجزات**66**.

خواب میں میں نے دیکھاہے کہ اس کتاب پر نور نازل ہو رہاہے۔

عبداللہ مالکی لکھتے ہیں۔

وهذا الكتاب الذي فيه المعجزات كتاب عجيب يشتمل على نيف وستين جزءا سماه (كتاب تجديد الإيمان وشرائع الإسلام) وقفت على جميعه وقرأته مرارا بصقلية وإفريقية نفعنا الله تعالى به ،ونفع مؤلفه)**67**

2. **معجزات النبي ﷺ، *مصنف*: عبد الله بن محمد بن أبي علان قاضي الأهواز ت 409هـــ** ، *ابن کثیر لکھتے ہیں کہ اس میں ہزار سے زائد معجزات کا ذکر ہے اور یہ مصنف معتزلی ہے۔* **قال : (جمع فيه ألف معجزة، وكان من كبار شيوخ المعتزلة)**68.
3. **المقسط في ذكر المعجزات وشروطها، مصنف: قاضي أبي بكر بن العربي ت 543هـــ ،** *مولف نے اس کتاب کا ذکر احکام القران میں ذکر کیاہے*[69].
4. **معجزات الرسول ﷺ، مصنف: عبد الحق بن عبد الرحمن أبو محمد الإشبيلي المعروف بابن الخراط ت 581هـ أو 582هـ** ،*ابن فرحون نے اس کا ذکر کیاہے۔*[70] .
5. **الدرر السنية في معجزات سيد البرية ،*مصنف*: أبي بكر محمد بن أحمد اللخمي الإشبيلي ت 654هـ،** *اس کا عبد الملک نے کیاہے۔*[71]
6. **كتاب الإحكام في معجزات النبي ﷺ،مصنف:أبي محمد حسن بن القطان 661** ۔ 72
7. **معجزات النبيﷺ،*مصنف*: ابن غصن الإشبيلي محمد بن إبراهيم 723** *مقری نے اس کا ذکر کیاہے۔*[73]
8. **الفرج القريب في معجزات الحبيب، مصنف: شعبان بن محمد الأثري ت 828هـ** ، *المنجد نے اس کتاب کا نام اپنی معجم میں ذکر کیاہے۔* [74]
9. **أربعون حديثا في المعجزات والكرامات التي صحت لسيدنا رسول الله صلى الله عليه وسلم، مصنف: قاضي جمال الدين محمد بن عمر بن محمد بن صالح البريهي ت 836هـــ** ، *طبقات*

صلحائے یمنی میں عبد الواہاب نے اس کا ذکر کیا ہے۔ [75]

10. الآيات الواضحات في وجه دلالة المعجزات، مصنف: أبي عبد الله محمد بن أحمد بن مرزوق التلمساني ت 842ھ ، المنجد نے اس کتاب کا نام اپنی معجم میں ذکر کیا ہے۔[76]

11. الأنوار في آيات ومعجزات النبي المختار، مصنف: عبد الرحمن بن محمد بن مخلوف الثعالبي ت 873ھ ، المنجد نے اس کتاب کا نام اپنی معجم میں ذکر کیا ہے۔[77]

12. یوسف بن اسماعیل نبہانی (۱۲۶۵ھ) کی 'حجة الله على العالمين في معجزات سيد المرسلين۔

13. بهجة المحافل وبغية الأماثل في تلخيص السير والمعجزات و الشمائل یحیٰ بن ابی بکر نمایاں تصانیفات ہیں۔

8۔ کتبِ دلائلِ نبوت و معجزات

دلائلِ نبوت و معجزات پر متفرق عنوان سے جو کتب تحریر کی گئیں وہ درج ذیل ہیں:

1. أمارات النبوة ليعقوب بن إبراهيم الجوزجاني (ت259ھ) اس کتاب کا ذکر منجد میں ہے۔ [78].

2. هواتف الجان، مصنف: حافظ ابن أبي الدنيا ت281ھ سخاوی نے اس کتاب کا ذکر کیا ہے۔ [79]

3. هواتف الجان ، مصنف: حافظ أبي بكر محمد بن جعفر الخرائطي ت327ھ۔ اس کا ذکر سخاوی نے کیا ہے۔[80]

4. حديث الظبي الذي تكلم بين يدي رسول الله صلى الله عليه وسلم) ، مصنف: حافظ أبي القاسم سليمان بن أحمد الطبراني ت360ھ فواد سیز گین نے بھی اس کتاب کا ذکر کیا ہے۔[81].

5. دلائل الرسالة ، مصنف: أبي المطرف عبد الرحمن بن عيسى بن فطيس القرطبي ت 402ھـ ، اس کتاب کا نام ذکر امام سخاوی نے کیا ہے۔[82].

6. المعراج ، مصنف: أبي الحسن علي بن محمد اللخمي الإشبيلي ت 567ھ ، عبد الملک لکھتے ہیں۔ (له مصنف سماه المعراج قدم به على عبد المؤمن بن علي وهو محاصر[83].

7. الأربعون حديثا الدالة على نبوته عليه السلام ، مصنف: حافظ ابن عساكر ت 571ھـ ، المنجد نے اس کتاب کا نام اپنی معجم میں ذکر کیا ہے۔[84].

8. الابتهاج في المعراج ، مصنف: أبي الخطاب بن عمر بن حسن ابن دحية السبتي ت 633ھـ حاجی

خلیفہ نے اس کا نام الآیات البینات ذکر کیا ہے۔[85].

9. **نظم الدرر بآي أحمد أجل البشر**، مصنف: **أبي محمد حسن بن القطان 661ھ**86.

10. **درر منثورة**، مصنف: **جلال الدين عمر بن محمد**: حاجی خلیفہ رقم طراز ہیں کہ اس میں سو معجزات کا ذکر ہے۔" **مختصر في شمائل النبي ﷺ وسيره لجلال الدين عمر بن محمد الكازروني المحدث بالجامع المرشدي ذكر فيه مائة معجزة من معجزاته عليه الصلاة والسلام**87"

11. **رياحين الأنفاس المهتزة في بساتين الأكياس في براهين رسول الله ﷺ إلى كافة الناس** مصنف: **عبد الله بن المطهر الكوفي الحمزي الزيدي ت 912ھ**88.

12. **مصابيح الأنوار في معاجز النبي المختار مصنف :سيد هاشم بن سليمان الكتكاتي ت 1109ھ**89

نتیجہ بحث

فن سیرت نگاری میں دلائل نبوۃ پر کتبِ سیرت کے ادب کے تاریخی جائزہ سے درج ذیل نتائج سامنے آتے ہیں:

۱۔ کتبِ سیرت کی ذیلی اقسام میں ایک اہم قسم کتب دلائل نبوت ہیں۔

۲۔ دلائل نبوت ﷺ سے مراد وہ تمام تر عقلی، نقلی دلائل اور معجزات ہیں جو کہ کسی بھی رسول کی رسالت اور نبوت کی تصدیق کرتی ہوں۔

۳۔ آپ ﷺ کی نبوت کی سب سے عظیم اور دائمی دلیل قرآن مجید ہے۔

۴۔ دلائلِ نبوت و معجزات پر فنی مباحث، بنیادی مصادر میں کم نظر آتی ہیں۔ عمومی طور پر یہ مباحث بعض بنیادی کتبِ سیرت اور علم الکلام میں ضمناً زیرِ بحث آئے ہیں۔

۵۔ ابتداء میں محدثین نے دلائل نبوت و معجزات کو مختلف عنوانات کے تحت اپنی کتب میں جمع کیا ہے، مثلاً باب علامات النبوّۃ، باب علامات النبوّۃ فی الاسلام، باب فی معجزات النبی ﷺ، باب فی المعجزات، باب فی آیات اثباتِ نبوّۃ النبی ﷺ وغیرہ۔

۶۔ ۔یہ تصانیف اگرچہ مختلف ناموں سے مرتب ہوئیں مگر ان کا موضوع مشترک ہے، مثلاً الآیات ، **البیّنات** ، **اعلام النبوّۃ** ،**دلائل النبوّۃ** ، **خصائص النبوّۃ** ، **الشواہد النبوّۃ** اور **معجزات النبیّ**ﷺ وغیرہ۔

۷۔ آیات النبوۃ کے نام سے ابنِ حجر عسقلانیؒ کی کتاب قابلِ ذکر ہے جبکہ معجزات کے نام سے بھی کتب تالیف کی گئیں۔

۸۔اعلام النبوۃ کے نام سے خلیفہ مامون عباسی کی کتاب سب سے پہلے تصنیف تھی جبکہ اس نام سے ماوردیؒ کی کتاب مشہور ترین ہے۔

۹۔ خصائص کے نام سے پانچ کتب تھیں جن میں معروف امام سیوطیؒ کی خصائص الکبری ہے۔

۱۰۔اثبات النبوۃ کے نام سے آٹھ کتب سامنے آئیں جن میں امام ربانیؒ کی کتاب قابلِ ذکر ہے۔

۱۱۔اس موضوع پر فارسی زبان میں عبدالرحمن جامیؒ کی کتاب شواہد النبوۃ تصنیف کی گئی۔

۱۲۔اس موضوع پر سب زیادہ تصانیف دلائلِ النبوۃ کے نام سے مرتب ہوئیں جو تقریباً بتیس ہیں ان میں شہرہ آفاق کتب امام فریابیؒ، ابو نُعیم اصفہانیؒ، امام بیہقیؒ اور یوسف اسماعیل نبھانیؒ کی ہیں۔

۱۳۔اس موضوع پر مندرجہ بالاناموں کے علاوہ بھی متفرق ناموں سے بھی کتب تصنیف ہوئیں۔

۱۴۔دلائلِ نبوۃ چونکہ علم الکلام کی بحث ہے اس پر معتزلی مصنفین نے کتب تصنیف کیئں۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

حوالہ جات

1۔ بخاری، محمد اسماعیل، **صحیح بخاری**،(دہلی: کارخانہ کتب خانہ) 1/134، رقم، 1131938.

Bukhari, Muhammad Ismail, *Sahih Bukhari*, (Delhi: karkhana kutab khana) 1/134, raqam, 1131938.

2۔ ابو داود سلیمان بن اشعث، **سنن ابی داود**، (بیروت: دار العلم، کتاب العلم)، 1/145، رقم 177،737

Abu Dawud Sulaiman bin Ash'ath, *Sunan Abi Dawud*, (Beirut: Dar al-Ilam, Kitab al-Ilam), 1/145, raqam 177,737

3۔ ابن الاثیر، عزالدین عبدالسلام، اسد الغابہ فی معرفۃ الصحابہ، (بیروت: دار الکتب العلمیہ)، 1367ھ، 233

Ibn-al-Aseer, Izz-al-Din Abd-al-Salam, *Asad-al-Ghabah fi Ma'rifat al-Sahaba*, (Beirut: Dar al-Kitab ul Ulamiya), 1367 AH, 233

4۔ ابن تیمیہ، **مجموعہ من رسائل**، 1-4

Ibn Taymiyyah, *Majmooah mann rasail*, 1-4

5– دیکھیے، صحیح بخاری، **صحیح مسلم**، جامع ترمزی اور مشکوٰۃ المصابیح کے متعلقہ ابواب

See the relevant chapters of, *Sahih Bukhari*, Sahih Muslim, Jama'i-Tirmidhi and Mishkat ul Masabih

6– ابن ندیم، **الفہرست** ص147

Ibn e Nadeem, *Al-Fahrist*, 147

7– لمنجد، صلاح الدین، **معجم مالف عن رسول اللہ**، (قاہرہ، دار القاضی عیاض۔ س ن)، 63.

Lamanjad, SalahuDin, *Mujam Ma alif an Rasoolullah*, (Cairo, Dar ul Qazi Ayaz. n.d.), 63.

8- ابن فرحون،الدیباج المذهب 1/216.

Ibn Farhoun, *Al Dibaaj ul Mazhab*, 1/216.

9- لمنجد، صلاح الدین، **معجم ماالف عن رسول اللہ**،(قاہرہ، دار القاضی عیاض۔ س ن)، 62

Lamanjad, SalahuDin, *Mujam Ma alif an Rasoolullah*, (Cairo, Dar ul Qazi Ayaz. n.d.), 62.

10- حاجی خلیفہ،الکشف 1/204.

Haji Khalifa, *Al Kashaf*, 1/204.

11- ابن ندیم، **الفہرست**، 168

Ibn e Nadeem, *Al-Fahrist*, 168

12- خشنی، محمد بن حارث،قضاة قرطبة وعلماء إفريقية ، (مصر: مکتبۃ الخانجی)، 1994 286

Khoshni, Muhammad Bin Harith, *Qazat Cordoba and Ilma e Africiat*, (Egypt: Maktabat Al-Khanji), 1994, 286.

13- محمد یوسف،ڈاکٹر، المصنفات المغربية في السيرة النبوية،(رباط، مطبعۃ المعارف الجدیدہ)، 1994، 241/1

Muhammad Yusuf, Doctor., *Al-Musnaffat al-Maghribiyat fi Sirahat al-Nabawiyat*, (Rabat, Matabat al-Maarif al-Jadeedah), 1994, 1/241

14- ابن ندیم، **الفہرست** ص 304،

Ibn e Nadeem, *Al-Fahrist*, p. 304

15- حاجی خلیفہ،کشف الظنون، (بغداد:مکتبۃ المثنی،س ن)، 1/760

Haji Khalifa, *Kashf-al-zunnun*, (Baghdad: Maktab al-Musani, n.d.), 1/760.

16- سخاوی، محمد بن عبد الرحمان،الإعلان، 62

Sakhawi, Muhammad bin Abdul Rahman, *Al-Elan*, 62

17- ،ایضا، 167

Ibid, 167

18- ایضا، 167 و360

Ibid, 167, 360

19- حاجی خلیفہ،الکشف 1/126

Haji Khalifa, *Al Kashaf*, 1/126.

20- عسقلانی،ابن حجر،الدرر الکامنۃ،(بیروت:دار الجیل)، 30

Asqalani, Ibn e Hajar, *Al-Darr al-Kamanah*, (Beirut: Dar al-Jail), 30.

21- مقدسی،ابوشامہ، شرحه على الشقراطيسية، (بيروت: دار العلم)، 113، 241

Maqdisi, Abu Shama, *Shariah Ali al-Shaqratisiyyah*, (Beirut: Dar al-Ilam) 113 ،241

22- حموی،یعقوب،معجم البلدان، (بیروت،دارالفکر)، 119/5

Hamwi, Yaqoob, *Mujam al-Buldan*, (Beirut, Dar al-Fikr), 5/119

23- قضاعی، محمد بن عبداللہ،الحلۃ السیراء،(قاہرہ:دار المعارف)،1985، 185/2

Qadahi, Muhammad bin Abdul Allah, *Al-Hila Al-Sira*, (Cairo: Dar al-Maarif), 1985, 2/185

24- حاجی خلیفہ، الکشف 126/1

Haji Khalifa, *Al Kashaf*, 1/126.

25- سخاوی، محمد بن عبدالرحمان،الإعلان, 168 و360

Sakhawi, Muhammad bin Abdul Rahman, *Al-Elan*, 168, 360.

26- المنجد،صلاح الدین، **معجم ما الف عن رسول اللہ**،(قاہرہ:دار القاضی عیا)۔ س ن)، 43

Almanjad, SalahuDin, *Mujam Ma alif an Rasoolullah*, (Cairo, Dar ul Qazi Ayaz. n.d.), 43

27- ابن ندیم۔ محمد بن اسحاق،الفهرست ،(بیروت: دار لمعرفہ)،1978، 230

Ibn Nadeem, Muhammad-bin-Ishaq, *Al-Fahrist*, (Beirut: Darul Marfa), 1978, 230

28- ابن ندیم،**الفہرست**، 35.

Ibn e Nadeem, *Al-Fahrist*, 35

29- طبری۔ علی بن ربن، الدین والدولة في إثبات نبوة النبي محمد (**بیروت:دار الافاق الجدیدہ**)،1982، 26.

Tabari. Ali bin Raban, *Al-Din walDawlah fi Ishtab Nabiwa Nabi Muhammad* (Beirut: Dar al-Afaq al-Jadeedah), 1982, 26.

30- شوکانی۔ محمد بن علی،البدر الطالع،(بیروت:دارالمعرفہ)، 327/1.

Shoukani. Muhammad bin Ali, *Al-Badr al-Tala*, (Beirut: Dar al-Marifa), 1/327.

31- برذعي عبید اللہ بن عبدالکریم ابوزرعۃ،سؤالاته لأبي زرعة الرازي،(بیروت:دار الوفا المنصورہ)، 1409ھ،1/ 692

Barzai Ubaidullah bin Abd al-Karim Abu Zar'a, *sawalat laibi Zar'a al-Razi*, (Beirut: Dar al-Wafa al-Mansurah), 1409 AH, 1/692

32- برزعی،سوالات ابی زرعہ،،259/4.

Barzai, *sawalat Abi Zareah*, 4/259.

33- ابن ندیم،**الفہرست**،115

Ibn e Nadeem, *Al-Fahrist*, 115

34- مالکی، قاضی عیاض،ترتیب المدارك،(بیروت:دارالکتب العربیہ)، 273/5.

Maliki, Qazi Ayyaz, *Al-Madarik*, Beirut: (Dar al-Kutab al-Arabiya), 5/273.

35- سخاوی، محمد بن عبدالرحمان، الإعلان، (بیروت: دار الکتب العلمیہ)، 167

Sakhawi, Muhammad bin Abdul Rahman, *Al-Ellan*, (Beirut: Darul Kutab al-Ulmiya), 167

36- ایضا، 167.

Ibid, 167

37- حاجی خلیفہ،الکشف 1/760.

Haji Khalifa, *al-Kashaf* 1/760.

38- ایضا،3/159

Ibid,3/159

39-سخاوی، محمد بن عبد الرحمان، الإعلان، 170

Sakhawi, Muhammad bin Abdul Rahman, *Al-Ellan*, 170

40- ابن ندیم،**الفہرست**، 282

Ibn e Nadeem, *Al-Fahrist*, 282

41-سخاوی، محمد بن عبد الرحمان، الإعلان، 136

Sakhawi, Muhammad bin Abdul Rahman, *Al-Ellan*,136

42-مالکی، قاضی عیاض، ترتیب المدارك 5/271

Maliki, Qazi Ayaz, *Al-Madarak*, 5/271

43- سخاوی، محمد بن عبد الرحمان، الإعلان، 167

Sakhawi, Muhammad bin Abdul Rahman, *Al-Ellan*,167

44- ابن ندیم،**الفہرست**،50

Ibn e Nadeem, *Al-Fahrist*, 50

45- سخاوی، محمد بن عبد الرحمان، الإعلان، 166 و360

Sakhawi, Muhammad bin Abdul Rahman, *Al-Ellan*, 166, 360

46- نووی، شرف الدین، تہذیب الأسماء واللغات، (بیروت:دار الکتب العلمیہ)، 556/2

Nawi, Sharaf al-Din, *Tahzeeb al-Asmaa wa Al-Laghat*, (Beirut: Darul Kutab al-Ulamiya), 2/556

47- سخاوی، محمد بن عبد الرحمان، الإعلان، 166

Sakhawi, Muhammad bin Abdul Rahman, *Al-Ellan*, 166

48- ابن کثیر، عماد الدین،البدایة والنہایة،(بیروت: دار الفکر)، 1994,2/307

Ibn Kaseer, Imad al-Din, *Albadiyat o wanhayat,* Beirut: (Dar al-Fikr), 1994, 2/307

49- سخاوی، محمد بن عبد الرحمان، الإعلان، 166

Sakhawi, Muhammad bin Abdul Rahman, *Al-Ellan*,166

50- نووی،شرح النووي على مسلم، (بیروت:دارالمعرفہ)، 215/13

Nawi, *Sharh al-Nawawi Ali Muslim,* (Beirut: Dar al-Marifah), 13/215

51– نیشاپوری،حاکم،معرفة علوم الحدیث (مدینہ:المکتبۃالعلمیہ)،1985،239

Neshapuri, Hakim, *Marifat Aloom-al-Hadith* (Madinah: Al-Muktab Al-Ilamiyyah), 1985, 239

52–ذہبی، شمس الدین، والعبر ،(کویت،مطبعۃ حکومۃ الکویت)، 98/3

Zehbi, Shams ul Din, *Wal-ebar*, (Kuwait, Matabata Hokumat al-Kuwait), 3/98

53–مالکی، قاضی عیاض، مقدمة ترتیب المدارك ج 1 ص (كب)

Maliki, Qazi Ayyaz, *muqadama tarteeb ul Madarak* Volume 1 (Kab)

54– ابن کثیر،البداية والنهاية 291/11

Ibn Kaseer, *Al-Badaya Wal-Nahaya* 11/291

55–حاجی خلیفہ، الکشف 760/1

Haji Khalifa, *Al-Kashaf* 1/760

56– سخاوی، محمد بن عبد الرحمان، الإعلان، 167.

Sakhawi, Muhammad bin Abdul Rahman, *Al-Ellan*, 167

57–مالکی، قاضی عیاض، ترتیب المدارك 233/7.

Maliki, Qazi Ayaz, *Al-Madarak* 7/233.

58– سخاوی، محمد بن عبد الرحمان، الإعلان، 167.

Sakhawi, Muhammad bin Abdul Rahman, *Al-Ellan*, 167

59– حاجی خلیفہ،الکشف 760/1.

Haji Khalifa, *Al-Kashaf* 1/760

60–سخاوی، محمد بن عبد الرحمان، الإعلان، 167.

Sakhawi, Muhammad bin Abdul Rahman, *Al-Ellan*, 167

61– ذھبی،الشذرات 235/5.

Zehbi, *Al-Shazarat* 5/235.

62-عسقلانی-الدرر الكامنة 103/1.

Askalani. *Al-Darr al-Kaminah* 1/103.

63– حاجی خلیفہ،الکشف 760/1.

Haji Khalifa, *Al-Kashaf* 1/760

64– المنجد،صلاح الدین، **معجم ماالف عن رسول اللہ**،(قاہرہ:دار القاضی عیاض۔س ن)، 65.

Al-Manjad, Salah al-Din, *Mujam Ma al-Af an Rasoolullah*, (Cairo: Dar al-Qazi Ayaz. n.d),65.

65- المنجد، صلاح الدین، **معجم ماالف عن رسول اللہ**،(قاہرہ: دار القاضی عیاض۔ س ن)، 65.

Al-Manjad, Salah al-Din, *Mujam Ma al-Af an Rasoolullah*, (Cairo: Dar al-Qazi Ayaz. n.d), 65.

66-مالکی، قاضی عیاض، ترتیب المدارك 139/5.

Maliki, Qazi Ayaz, *Al-Madarak* 5/139.

67-ابن ندیم، **الفهرست**،198/2.

Ibn e Nadeem, *Al-Fahrist*, 2/198

68- ابن کثیر،البداية والنهاية 7/12.

Ibn Kaseer, *Al-Badaya Wal-Nahaya* 12/7.

69-حاجی خلیفہ،الكشف، 25/1.

Haji Khalifa, *Al-Kashaf* 1/760

70- ابن فرحون،الديباج المذهب،(مکتبۃ دار التراث العربی)، 61/2.

Ibn Farhoun, *Al-Dibaj al-Mazhab*, (Maktabat Dar al-Tarath al-Arabi), 2/61.

71-عبد المالک۔ الذيل والتكملة - (ریاض،دار الکتاب العربی)۔19/6.ڈاکٹر یوسف، المصـــنفات المغربية الســـيرة النبوية (265/1.

Abdul Malik. *Al-Dhail wal-Takmulah*, (Riyadh, Dar Al-Kitab Al-Arabi). 6/19. Dr. Yusuf, *Al-Musnaffat al-Maghribiya Seerah al-Nabawiya* 1/265)

72- عبد المالک-الذيل والتكملة 288/1/5.

Abdul Malik. *Al-Zail waltakmilah*, 5/1/288.

73- مقری،احمد بن محمد،نفح الطيب،(بیروت: دار اصادر) 681/2.

Moqari, Ahmad bin Muhammad, *Nafh al-Tayeb*, (Beirut: Dara Sadir) 2/681.

74- لمنجد،صلاح الدین، **معجم ماالف عن رسول اللہ**،(قاہرہ: دار القاضی عیاض۔ س ن)،ص 76.

Al-Manjad, Salah ud Din, *Mujam Ma al-Af an Rasoolullah*, (Cairo, Dar al-Qazi Ayaz. n.d), p. 76.

75- یمنی،عبد الوہاب،طبقات صلحاء اليمن،(حلب،دار الوعی)، 141/1.

Yemeni, Abdul Wahab, *Tabaqat Salha al-Yemen*, (Halb, Dar al-Wa'i), 1/141.

76- المنجد،صلاح الدین، معجم ما الف عن رسول الله،(قاہرہ،دار القاضی عیاض۔ س ن)، 75.

Al-Manjad, Salah ud Din, *Mujam Ma al-Af an Rasoolullah*, (Cairo, Dar al-Qazi Ayaz. n.d),75.

77- ایضا، 75

Ibid, 75

78- معجم ما الف عن رسول الله،63.

Mujam Ma'alif An Rasoolullah, 63.

79- سخاوی، محمد بن عبد الرحمان، الإعلان 165

Sakhawi, Muhammad bin Abdul Rahman, *Al-Ellan*, 165

80- ایضا، 165

Ibid, 165

81- فواد سیزگین،تاریخ التراث العربي،(بیروت:دارالکتب العلمیہ)، 319/1.

Fawad Sezgin, *Tarikh al-Turath al-Arabi*, (Beirut: Dar al-Kitab al-Ulamiya0, 1/319.

82- سخاوی، محمد بن عبد الرحمان، الإعلان ، 360.

Sakhawi, Muhammad bin Abdul Rahman, *Al-Ellan*, 360

83- حاجی خلیفہ، الکشف 304/1/5.

Haji Khalifa, *Al Kashaf*, 5/1/304.

84- المنجد، صلاح الدین، **معجم ما الف عن رسول اللہ**،(قاہرہ: دار القاضی عیاض۔ س ن)، ص62.

Al-Manjad, Salah ud Din, *Mujam Ma al-Af an Rasoolullah*, (Cairo, Dar al-Qazi Ayaz. n.d), p. 62.

85- الكشف 204/1.وأفاد بروكلمان عن وجود نسخة منه بمكتبة الجزائر 1679 (انظر تاریخ الأدب العربي5/360).

Al-kashaf 1/204. *Wa afad barokalman an wajood nuskhat minnah bemaktabah Al jazair* 1679 (unzar Tareekh Al-Adab Al-Arabi 5/360).

86- .ذہبی، الشذرات 235/5

Dhubi, *al-Shazarat* 5/235

87- حاجی خلیفہ،کشف الظنون1/ 749.

Haji Khalifa, *Kashaf uzzanoon*, 1/749.

88- المنجد، صلاح الدین، **معجم ما الف عن رسول اللہ**،85.

Al-Manjad, Salah ud Din, *Mujam Ma al-Af an Rasoolullah*, 85.

89- ایضا، 76.

Ibid, 76